

تِلْكَ الرُّسُلُ فَصَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ م

یہ ایسے پیغمبر ہیں کہ ان میں سے بعض کو ہم نے بعض پر فضیلت دی۔

مِنْهُمْ مَنْ كَلَّمَ اللَّهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ وَآتَيْنَا

ان میں سے بعض وہ ہیں جن سے اللہ نے کلام فرمایا اور ان میں سے بعض کے درجات بلند فرمائے۔ اور ہم نے

عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ

عیسیٰ ابن مریم (علیہما السلام) کو روشن معجزات دیے اور ہم نے ان کی روح القدس کے ذریعہ تائید کی۔

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَقْتَلْنَا الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ

اور اگر اللہ چاہتا تو وہ لوگ باہم قتال نہ کرتے جو ان کے بعد ہوئے

مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ وَلَكِنْ اخْتَلَفُوا

اس کے بعد کہ ان کے پاس معجزات آئے، لیکن انہوں نے اختلاف کیا۔

فَمِنْهُمْ مَنْ آمَنَ وَمِنْهُمْ مَنْ كَفَرَ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

پھر ان میں سے کچھ وہ ہیں جو ایمان لائے اور ان میں سے کچھ وہ ہیں جنہوں نے کفر کیا۔ اور اگر اللہ چاہتا

مَا أَقْتَلْتُمُوهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ

تو وہ آپس میں قتال نہ کرتے۔ لیکن اللہ کرتے ہیں وہی جو وہ چاہتے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ

اے ایمان والو! خرچ کرو ان چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں روزی کے طور پر دیں اس سے پہلے

أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ

کہ وہ دن آجائے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی اور نہ سفارش۔

وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ اللَّهُ لَا إِلَهَ

اور کافر لوگ وہی ظالم ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی

إِلَّا هُوَ ۚ أَلْحَى الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ

معبود نہیں۔ وہ زندہ ہے، سب کو تھامنے والا ہے۔ اس کو نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند۔

لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِي

اس کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ کون ہے جو

يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيِّنَ

سفارش کر سکے اس کے پاس مگر اس کے حکم سے۔ اللہ خوب جانتا ہے ان چیزوں کو

اَيِّدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ جوان کے آگے اور ان کے پیچھے ہیں۔ اور وہ اللہ کے علم میں سے کسی ایک چیز کا بھی احاطہ
مِّنْ عَلَيْهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ نہیں کر سکتے مگر جتنا اللہ چاہے۔ اللہ کی کرسی آسمانوں اور زمین پر وسیع
وَالْاَرْضِ ۚ وَلَا يَـُٔودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ ہے۔ اور آسمان اور زمین کی حفاظت کرنا اللہ کو تھکاتا نہیں ہے۔ اور وہ برتر ہے،
الْعَظِيمُ ﴿۱۵۵﴾ لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۚ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ عظمت والا ہے۔ دین میں زبردستی نہیں۔ یقیناً ہدایت گمراہی
مِنَ النِّعَىٰ ۚ فَمَن يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ سے الگ ہو چکی۔ پھر جو شیطان کے ساتھ کفر کرے گا اور اللہ پر ایمان لائے گا
فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۚ لَا انفِصَامَ لَهَا تو یقیناً اس نے بڑے مضبوط حلقہ کو مضبوطی سے تھام لیا، جس کے لیے ٹوٹنا نہیں ہے۔
وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۵۶﴾ اللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اور اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔ اللہ ایمان والوں کا کارساز ہے۔
يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اللہ انہیں تاریکیوں سے نور کی طرف نکالتے ہیں۔ اور جو کافر ہیں
اَوَّلٰئِهِم الطَّاغُوتُ ۚ يُخْرِجُوْنَهُم مِّن النُّوْرِ ان کے دوست شیطان ہیں۔ وہ انہیں نور سے ظلمتوں کی طرف
اِلَى الظُّلُمٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا نکالتے ہیں۔ وہی لوگ دوزخی ہیں۔ وہ اس میں
خٰلِدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حٰجَّ اِبْرٰهِيْمَ ہمیشہ رہیں گے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں اس شخص کی طرف جس نے حجت بازی کی ابراہیم (علیہ السلام) سے
فِي رَبِّهٖ اَنْ اَتٰهُ اللّٰهُ الْمُلْكُ ۚ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّیْ اپنے رب کے بارے میں اس وجہ سے کہ اللہ نے اسے سلطنت دی تھی۔ جب کہ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا کہ
الَّذِيْ يُحْيِیْ وَیُمِیْتُ ۚ قَالَ اَنَا اُحْیِیْ وَאُمِیْتُ میرا رب وہ ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے۔ تو اس نے کہا کہ میں بھی زندگی دیتا ہوں اور میں بھی موت دیتا

قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاتِيْ بِالْشَّمْسِ مِنْ الْمَشْرِقِ

ہوں۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یقیناً اللہ سورج کو مشرق سے لاتا ہے،

فَاَتٰ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ

تو تو اس کو مغرب کی طرف سے لے آ، پھر وہ کافر مبہوت رہ گیا۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۸﴾ اَوْ كَالَّذِي مَرَّ

اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتے۔ یا اس شخص (عزیر علیہ السلام) کی طرح جو ایک بستی پر گزرے اس

عَلٰی قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا قَالَ اَتِي

حال میں کہ وہ اپنی چھتوں پر گری ہوئی تھی۔ اس (عزیر علیہ السلام) نے کہا کہ کیسے اس بستی کو اس کے ویران ہو

يُحْيٰ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةً

جانے کے بعد اللہ زندہ کریں گے؟ پھر اللہ نے اس شخص (عزیر علیہ السلام) کو موت دے دی

عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ ۖ قَالَ كَمْ لَبِثْتُ ۖ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا

سوسال تک، پھر انہیں زندہ کر کے اٹھایا۔ اللہ نے پوچھا کہ آپ کتنی مدت تک اس حال میں رہے؟ وہ (عزیر علیہ

اَوْ بَعْضُ يَوْمٍ ۖ قَالَ بَلْ لَّبِثْتُ مِائَةً عَامٍ فَاَنْظُرْ

السلام) کہنے لگے کہ میں ایک دن یا ایک دن سے بھی کم رہا۔ اللہ نے فرمایا کہ بلکہ تم رہے پورے سوسال، اس

اِلٰى طَعَامِكَ وَ شَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهٗ ۖ وَاَنْظُرْ

لیے آپ اپنے کھانے کی چیزوں کو اور پینے کی چیزوں کو دیکھئے کہ وہ سڑی بھی نہیں۔ اور آپ دیکھئے اپنے

اِلٰى حِمَارِكَ ۚ وَلَنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَاَنْظُرْ

دراز گوش کی طرف۔ اور اس لیے تاکہ ہم آپ کو انسانوں کے لیے نشانی بنائیں۔ اور آپ دیکھئے

اِلٰى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِرُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا

ہڈیوں کی طرف کہ ہم انہیں کیسے جوڑتے ہیں، پھر ان پر گوشت پہناتے ہیں۔

فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

پھر جب اس (عزیر علیہ السلام) کے سامنے یہ واضح ہو گیا تو وہ کہنے لگے کہ میں یہ یقین رکھتا ہوں کہ اللہ

قَدِيْرٌ ﴿۱۵۹﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ

ہر چیز پر قدرت والے ہیں۔ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے عرض کیا اے میرے رب! آپ مجھے دکھائیے

الْمَوْتِ ۖ قَالَ اَوْ لَمْ تُؤْمِنْ ۖ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ

کہ آپ کیسے مردوں کو زندہ کریں گے۔ تو اللہ نے پوچھا کیا آپ ایمان نہیں رکھتے؟ ابراہیم (علیہ السلام) نے

لَيَطْمَينَنَّ قَلْبِي ۖ قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ

عرض کیا کیوں نہیں؟ لیکن اس لیے تاکہ میرا دل مطمئن ہو جائے۔ تو اللہ نے فرمایا کہ پھر آپ پرندوں میں سے چار

فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ

پرندے لیجیے، پھر ان کو اپنی طرف مانوس کر لیجیے، پھر ہر پہاڑ پر ان کا ایک ایک حصہ

جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِيَنَّكَ سَعْيًا ۖ وَاعْلَمْ

رکھ دیجیے، پھر آپ ان کو بلائیے، تو وہ آپ کے پاس تیز چلتے ہوئے آئیں گے۔ اور جان لو کہ

أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٣٦﴾ مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ

یقیناً اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ ان لوگوں کا حال جو اپنے مال اللہ کے

أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنكَبَتْ سَبْعَ

راستہ میں خرچ کرتے ہیں ایک دانہ کی طرح ہے جس نے سات خوشے

سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۖ وَاللَّهُ يُضْعِفُ

اگائے، ہر ایک خوشے میں سو دانے ہیں۔ اور اللہ کئی گنا کرتے ہیں

لِمَن يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٣٧﴾ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ

جس کے لیے چاہتے ہیں۔ اور اللہ وسعت والے، علم والے ہیں۔ جو لوگ اپنے مال کو

أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ مَا أَنْفَقُوا

اللہ کے راستہ میں خرچ کرتے ہیں، پھر اپنے خرچ کرنے کے پیچھے وہ نہیں لاتے

مَتًّا وَلَا أَذًى ۖ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ

احسان جتلانے کو اور نہ ایذا پہنچانے کو، تو ان کے لیے ان کا اجر ہے ان کے رب کے پاس۔

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٨﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ

اور نہ ان پر خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ بھلی بات کہنا

وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَا أَذًى ۖ

اور معاف کر دینا بہتر ہے ایسے صدقہ سے جس کے پیچھے ایذا پہنچانا ہو۔

وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ ﴿٣٩﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا

اور اللہ بے نیاز ہے، حلم والا ہے۔ اے ایمان والو! تم اپنے صدقات احسان

صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَى ۖ كَالَّذِي يُنْفِقُ

جتلا کر کے اور ایذا پہنچا کر باطل مت کرو، اس شخص کی طرح جو اپنا مال

مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ خرچ کرتا ہے لوگوں کے دکھاوے کے لیے اور جو ایمان نہیں رکھتا اللہ پر اور آخری دن پر۔
فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ پھر اس شخص کا حال اس چٹان کی طرح ہے جس پر مٹی ہو، پھر اسے تیز
وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا ۖ لَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ بارش پہنچے، پھر اسے صاف کر چھوڑے۔ وہ اپنی کمائی میں سے کسی چیز پر قادر
مِمَّا كَسَبُوا ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿۲۱۶﴾ نہیں ہوں گے۔ اور اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتے۔
وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اور ان لوگوں کا حال جو اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہیں اللہ کی رضا طلب
اللَّهِ وَتَشْيِئًا مِّنْ أَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ ۖ بَرْبُورَةٍ کرنے کے لیے اور اپنی طرف سے عملی ثبوت پیش کرتے ہوئے اس باغ کی طرح ہے جو ٹیلہ پر ہو،
أَصَابَهَا وَابِلٌ فَاتَتْ أَكْثَلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَإِنِ جس کو زور کی بارش پہنچی ہو، پھر وہ اپنے پھل دو گنے پیدا کرتا ہو۔ پھر اگر
لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطُلُ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۲۱۷﴾ اسے زیادہ بارش نہ پہنچے، تو پھر تھوڑی بارش بھی کافی ہو جائے۔ اور اللہ تمہارے اعمال دیکھ رہے ہیں۔
أَيُّودٌ أَحَدُكُمْ أَن تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِّن نَّحِيلٍ کیا تم میں سے کوئی ایک چاہے گا یہ کہ اس کے لیے کھجور اور انگور کا ایک
وَأَعْنَابٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ لَهُ فِيهَا باغ ہو، جس کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں، اس کے لیے اس باغ میں
مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّتُهُ تمام پھل ہوں اور اسے بڑھاپا پہنچ چکا ہو اور اس کی کمزور
ضِعْفَيْنِ ۚ فَاصْبِرْ ۖ إِنَّ فِيهِ نَارًا فَاحْتَرَقَتْ ۖ اولاد ہو۔ پھر اس باغ پر ایک گولا آئے جس میں آگ ہو، پھر وہ باغ جل جائے۔
كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿۲۱۸﴾ اس طرح اللہ تمہارے لیے آیتیں بیان کرتے ہیں تاکہ تم غور و فکر کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ	
اے ایمان والو! تم خرچ کرو ان عمدہ چیزوں میں سے جو تم نے کمائی ہیں	
وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ ۖ وَلَا تَيَمَّمُوا	
اور ان چیزوں میں سے جو ہم نے تمہارے لیے زمین سے نکالی ہیں۔ اور تم اس میں سے	
الْخُبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ إِلَّا	
بری چیز کا قصد مت کرو خرچ کرنے کے لیے اور خود تم بھی اس کو نہیں لو گے مگر	
أَنْ تَعْصُوا فِيهِ ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿۱۶۲﴾	
یہ کہ تم اس میں چشم پوشی کرو۔ اور جان لو کہ اللہ بے نیاز ہے، قابل تعریف ہے۔	
الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ ۖ	
شیطان تمہیں فقر سے ڈراتا ہے اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے۔	
وَاللَّهُ يَعِدُكُم مَّغْفِرَةً مِنْهُ وَفَضْلًا ۗ وَاللَّهُ	
اور اللہ اپنی طرف سے مغفرت اور فضل کا تم سے وعدہ کرتا ہے۔ اور اللہ	
وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۶۳﴾ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ	
وسعت والے، علم والے ہیں۔ اللہ حکمت دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔ اور جسے	
يُؤْتِ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ۗ	
حکمت دی گئی، اسے بڑی بھلائی دی گئی۔	
وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿۱۶۴﴾ وَمَا أَنْفَقْتُمْ	
اور نصیحت حاصل نہیں کرتے مگر عقل والے۔ اور جو خرچ	
مِنْ تَفَقَةٍ أَوْ نَذْرَةٍ مِنْ نَذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ	
تم کرو یا جو نذر تم مانو تو یقیناً اللہ	
يَعْلَمُهُ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿۱۶۵﴾ إِنْ تَبَدُّوا	
اسے جانتے ہیں۔ اور ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ اگر تم صدقات	
الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَإِنْ تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا	
علانیہ دو تو یہ اچھی بات ہے۔ اور اگر تم ان کو چھپا کر فقراء کو	
الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ۖ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ	
دو تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے۔ اور اللہ تم سے تمہاری برائیاں دور	

سَيِّئَاتِكُمْ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٦١﴾ لَيْسَ کر دے گا۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ آپ کے
عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۖ ذمہ نہیں ہے ان کو ہدایت دینا، لیکن اللہ ہدایت دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔
وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَا نُنْفِسُكُمْ ۖ وَمَا تَنْفِقُونَ اور جو مال تم خرچ کرو تو وہ تمہارے اپنے ہی لیے ہے۔ اور تم خرچ نہیں کرتے ہو
إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ ۖ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ مگر اللہ کی رضا طلب کرنے کے لیے۔ اور جو مال خرچ کرو گے
يُوفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تظَلُمُونَ ﴿٦٢﴾ لِلْفُقَرَاءِ تو وہ تمہیں پورا پورا دیا جائے گا اور تم سے کمی نہیں کی جائے گی۔ (صدقات) ان فقراء کے لیے ہیں
الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ جو اللہ کے راستہ میں گھرے رہتے ہیں، جو زمین میں سفر کرنے کی
ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ طاقت نہیں رکھتے، ناواقف آدمی ان کو نہ مانگنے کی وجہ سے مالدار
مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيمَاهُمْ ۚ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ سمجھتا ہے۔ آپ ان کے چہرہ سے ان کو پہچان لو گے۔ وہ لوگوں سے اصرار سے سوال
الْحَقَافَ ۖ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٦٣﴾ نہیں کرتے۔ اور جو مال تم خرچ کرو گے تو یقیناً اللہ اسے جانتے ہیں۔
الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا جو لوگ اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہیں رات میں اور دن میں چپکے
وَعَلَانِيَةً ۚ فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ وَلَا خَوْفٌ اور علانیہ تو ان کے لیے ان کے رب کے پاس ان کا اجر ہے۔ اور ان پر نہ خوف
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٤﴾ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ وہ لوگ جو سود
الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ کھاتے ہیں وہ (قبروں سے) نہیں اٹھیں گے مگر ایسا جیسا کہ اٹھتا ہے وہ شخص جسے شیطان

الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ۖ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا

نے چھو کر کے خبطی بنا دیا ہو۔ یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے کہا کہ

إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا ۖ وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا ۖ

بیع تو سود ہی کی طرح ہے۔ حالانکہ اللہ نے بیع کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام قرار دیا ہے۔

فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَانْتَهَى فَلَهُ

پھر جس شخص کے پاس اس کے رب کی طرف سے نصیحت آئے، پھر وہ رک جائے تو اس کے لیے وہ ہے

مَا سَلَفَ ۖ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَمَنْ عَادَ فَأُولَٰئِكَ

جو پہلے ہو چکا ہے۔ اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔ اور جو دوبارہ ایسا کرے گا تو یہ

أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٤٥﴾ يَتَحَقُّ اللَّهُ الرِّبَا

لوگ دوزخی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ سود کو مٹاتے ہیں

وَيُزِي الصَّدَقَاتِ ۖ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ ﴿١٤٦﴾

اور صدقات کو بڑھاتے ہیں۔ اور اللہ کسی گنہگار کافر سے محبت نہیں کرتے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور نماز قائم کی

وَاتُوا الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ وَلَا خَوْفٌ

اور زکوٰۃ دی، ان کے لیے ان کا اجر ہے ان کے رب کے پاس۔ اور نہ ان پر خوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٤٧﴾ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اے ایمان والو!

اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُّوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنْتُمْ

اللہ سے ڈرو اور چھوڑ دو اس سود کو جو باقی رہ گیا ہے اگر تم

مُؤْمِنِينَ ﴿١٤٨﴾ فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ

ایمان والے ہو۔ پھر اگر ایسا نہیں کرو گے تو تمہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے

مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ وَإِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ ۚ

اعلانِ جنگ ہے۔ اور اگر تم توبہ کرو تو تمہارے لیے تمہارے اصل مال ہیں۔

لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ ﴿١٤٩﴾ وَإِنْ كَانَ ذُو

نہ تم ظلم کرو گے اور نہ تم پر ظلم کیا جائے گا۔ اور اگر وہ قرض لینے والا

عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ ۖ وَأَنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ
تنگدست ہو تو اسے وسعت حاصل ہونے تک مہلت دی جائے۔ اور یہ کہ معاف کر دو تو یہ تمہارے لیے

لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۸۸﴾ وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ
زیادہ بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ اور تم ڈرو اس دن سے جس دن میں تم

فِيهِ إِلَى اللَّهِ ۚ ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ
اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پھر ہر شخص کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا ان اعمال کا جو اس نے کیے،

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۸۹﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اے ایمان والو!

إِذَا تَدَايَيْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ ۚ
جب تم آپس میں قرض کا لین دین کرو کسی وقت مقررہ تک کے لیے، تو اس کو لکھ لیا کرو۔

وَلْيَكْتُبْ بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ ۚ وَلَا يَأْبَ
اور چاہئے کہ تمہارے درمیان لکھنے والا انصاف سے لکھے۔ اور لکھنے والا انکار

كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللَّهُ فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ
نہ کرے لکھنے سے جیسا کہ اللہ نے اس کو علم دیا ہے، تو اسے چاہئے کہ لکھے۔ اور لکھوائے وہ شخص

الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلِيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا يَبْخَسَ
جس کے ذمہ حق ہے اور چاہئے کہ وہ اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے اور وہ اس میں سے کچھ بھی کم

مِنْهُ شَيْئًا فَإِنْ كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا
نہ کرے۔ پھر اگر وہ شخص جس کے ذمہ حق ہے وہ بے وقوف ہو

أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمْلِلَ هُوَ فَلْيُمْلِلِ
یا کمزور ہو یا لکھوا نہ سکتا ہو تو لکھوائے

وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ ۚ وَأَسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ
اس کا ولی انصاف سے۔ اور تم اپنے مردوں میں سے دو گواہ

مِنْ رِّجَالِكُمْ ۖ فَإِنْ لَّمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ
بنا لو۔ پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں

مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا
ہونی چاہئیں ان گواہوں میں سے جن کو تم پسند کرتے ہو، اس وجہ سے کہ ان دو عورتوں میں سے ایک بھول

فَتَذَكَّرَ أَحَدَهُمَا الْآخَرَ ۖ وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ

جائے تو ان میں سے ایک دوسری کو یاد دلائے۔ اور گواہ انکار نہ کریں

إِذَا مَا دُعُوا ۚ وَلَا تَسْمُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا

جب انہیں بلایا جائے۔ اور نہ اکتاؤ اس سے کہ تم اس کو لکھو، چاہے چھوٹی رقم ہو یا بڑی،

إِلَىٰ أَجَلِهِ ۚ ذَلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ

اس کی مقررہ مدت تک کے لیے۔ یہ زیادہ انصاف والا ہے اللہ کے نزدیک اور گواہی کو زیادہ سیدھا رکھنے والا ہے

وَ أَذْنَىٰ أَلَّا تَرْتَابُوا إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً

اور اس کے زیادہ قریب ہے کہ تم شک نہ کرو، مگر یہ کہ وہ موجود (نقد، کیش)

حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ

تجارت ہو جس کا تم آپس میں لین دین کرتے ہو، تو تم پر کوئی گناہ

جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهُمَا ۚ وَأَشْهَدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ ۖ

نہیں ہے کہ تم اس کو نہ لکھو۔ اور تم گواہ بنا لو جب تم آپس میں خرید و فروخت کرو۔

وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ ۚ وَإِنْ تَفْعَلُوا

اور لکھنے والے کو اور گواہ کو ضرر نہ پہنچایا جائے۔ اور اگر تم ایسا کرو گے

فَإِنَّهُ فَسُوقٌ بِكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَيَعْلَمُ اللَّهُ

تو یہ تمہارے واسطے گناہ ہے۔ اور اللہ سے ڈرو۔ اور اللہ تمہیں تعلیم دیتے ہیں۔

وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۲۸۲﴾ وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ

اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں۔ اور اگر تم سفر پر ہو

وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهْنِ مَقْبُوضَةً ۚ فَإِنْ أَمِنَ

اور کسی لکھنے والے کو نہ پاؤ، تو پھر رہن ہے جس پر قبضہ کر لیا جائے۔ پھر اگر تم میں سے ایک دوسرے کا

بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي أُؤْتِنَ أَمَانَتَهُ

اعتبار کرے، تو چاہئے کہ امانت ادا کر دے وہ شخص جس کے پاس امانت رکھی گئی

وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ ۚ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۚ وَمَنْ يَكْتُمْهَا

اور چاہئے کہ وہ اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے۔ اور تم گواہی کو مت چھپاؤ۔ اور جو اس کو چھپائے گا

فَأِنَّهُ آثَمُ قَلْبًا ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿۲۸۳﴾

تو یقیناً اس کا دل گنہگار ہے۔ اور اللہ تمہارے اعمال خوب جانتے ہیں۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنْ تُبْدُوْا

اللہ کی مملوک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ اور اگر ظاہر کرو

مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحٰسِبْكُمْ بِهٖ اللّٰهُ ۚ

ان باتوں کو جو تمہارے دلوں میں ہیں یا تم ان کو چھپاؤ تب بھی اللہ تم سے ان کا محاسبہ کرے گا۔

فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ

پھر بخش دے گا جس کے لیے چاہے گا اور عذاب دے گا جسے چاہے گا۔ اور اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۷﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ

ہر چیز پر قدرت والے ہیں۔ رسول ایمان لے آئے اس پر جو اُن کی طرف اتارا گیا

اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهِ ۚ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۚ كُلُّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

اُن کے رب کی طرف سے اور ایمان لے آئے ایمان والے بھی۔ سب کے سب ایمان لے آئے اللہ پر

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ

اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبروں پر۔ (وہ کہتے ہیں کہ) اس کے پیغمبروں میں سے کسی

مِّنْ رُّسُلِهٖ ۚ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۚ غُفْرٰنَكَ

کے درمیان ہم تفریق نہیں کرتے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور ہم نے خوشی سے مان لیا۔

رَبَّنَا ۚ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸۸﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا

اے ہمارے رب! تو ہماری مغفرت کر دے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ اللہ کسی شخص کو مکلف نہیں بناتے مگر

اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۚ

اس کی وسعت کے مطابق۔ اس کے لیے وہ اعمال ہیں جو اس نے کیے اور اس کے ذمہ وہ گناہ پڑیں گے جو اُس نے

رَبَّنَا ۚ لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا

کمائے۔ اے ہمارے رب! تو ہمارا مؤاخذہ مت کر اگر ہم بھول جائیں یا ہم چوک جائیں۔ اے

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلٰى الَّذِيْنَ

ہمارے رب! اور تو ہم پر نہ لاد بوجھ جیسا کہ تو نے اُس کو لادا اُن لوگوں پر جو

مِّنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا ۚ وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ

ہم سے پہلے تھے۔ اے ہمارے رب! اور تو ہم پر نہ لاد اس کو جس کی ہم میں طاقت نہیں۔

وَاعْفُ عَنَّا ۚ وَارْحَمْنَا ۚ اَنْتَ مَوْلٰنَا

اور تو ہمیں معاف کر دے۔ اور ہمیں بخش دے۔ اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہمارا مولیٰ ہے،

فَأَنْصَرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿۲۸﴾
تو کافر قوم کے خلاف ہماری نصرت فرما۔

رُكُوعَاتُهَا ۲۰

(۳) سُورَةُ الْعَمْرَانِ مَكْنِيَّةٌ (۸۹)

آيَاتُهَا ۲۰۰

اور ۲۰ رکوع ہیں

سورة آل عمران مدینہ میں نازل ہوئی

اس میں ۲۰۰ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الْمَلَأَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ﴿۲۹﴾ نَزَلَ

الْمَلَأَ - اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے، سب کو تھا منے والا ہے۔ اس نے آپ پر

عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

یہ برحق کتاب اتاری جو سچا بتلانے والی ہے ان کتابوں کو جو اس سے پہلے تھیں،

وَأَنْزَلَ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ﴿۳۰﴾ مِنْ قَبْلُ هُدًى

اور اس نے تورات اور انجیل انسانوں کی ہدایت کے لیے اس سے پہلے اتاری۔ اور اسی نے حق اور باطل

لِّلنَّاسِ وَأَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ﴿۳۱﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ

کے درمیان فیصلہ کرنے والی کتاب (قرآن) نازل کی۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اللہ کی

اللَّهُ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ﴿۳۲﴾

آیات کے ساتھ، ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ اور اللہ زبردست ہے، انتقام لینے والا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا

یقیناً اللہ پر کوئی چیز مخفی نہیں ہے، نہ زمین میں اور نہ

فِي السَّمَاءِ ﴿۳۳﴾ هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ

آسمان میں۔ وہی تمہاری صورتیں بناتا ہے بچہ دانیوں میں جس طرح

يَشَاءُ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۳۴﴾ هُوَ

وہ چاہتا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ اسی نے

الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ

آپ پر یہ کتاب اتاری، اس میں سے کچھ آیتیں محکم (اشتباہ مراد سے محفوظ) ہیں،

هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَبِهَاتٌ ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ

وہی اصل کتاب ہیں، اور دوسری آیتیں متشابہات ہیں۔ پھر البتہ وہ لوگ

فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ

جن کے دلوں میں کجی ہے وہ اس میں سے تشابہات کے پیچھے پڑتے ہیں فتنہ طلبی

الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ

کی غرض سے اور ان کا مطلب معلوم کرنے کے لیے۔ حالانکہ ان کا مطلب سوائے اللہ کے کوئی

إِلَّا اللَّهُ ۚ وَالرَّسُخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ 'إِنَّمَا بِهِ كُلٌّ

نہیں جانتا۔ اور جو علم (دین) میں مضبوط ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم سب پر ایمان لے آئے، یہ سب کی سب

مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۝

آیتیں ہمارے رب کی طرف سے ہیں۔ اور نصیحت حاصل نہیں کرتے مگر عقل والے۔

رَبَّنَا لَا تَزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ

اے ہمارے رب! تو ہمارے دلوں کو ٹیڑھا مت کر اس کے بعد کہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور تو

لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

ہمارے لیے اپنی طرف سے رحمت عطا فرما۔ یقیناً تو بہت عطا کرنے والا ہے۔

رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ

اے ہمارے رب! یقیناً تو انسانوں کو جمع کرنے والا ہے ایسے دن میں جس میں کوئی شک نہیں۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْوَعْدَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

یقیناً اللہ وعدہ کے خلاف نہیں کریں گے۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ

بالکل ان کے کام نہیں آئیں گے نہ ان کے مال اور نہ ان کی اولاد اللہ کے مقابلہ میں

شَيْئًا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ وَقُودُ النَّارِ ۚ كَذَّابِ ۖ

ذرا بھی۔ اور یہی لوگ آگ کا ایندھن ہیں۔ ان کا حال آلِ فرعون

فِرْعَوْنَ ۚ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

کے حال کی طرح ہے اور ان لوگوں کے حال کی طرح ہے جو ان سے پہلے تھے، جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔

فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۚ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝

پھر اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا۔ اور اللہ سخت سزا دینے والے ہیں۔

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا سِتْغَلِبُونَ وَ تَحْشَرُونَ إِلَىٰ

آپ کافروں سے فرما دیجیے کہ عنقریب تم مغلوب کیے جاؤ گے اور جہنم کی طرف تم اکٹھے

جَهَنَّمَ ۖ وَ بئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۱﴾ قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ

کیے جاؤ گے۔ اور وہ برا ٹھکانا ہے۔ یقیناً تمہارے لیے دو لشکروں میں

فِي فِتْنَتَيْنِ التَّقَاتُ فِتَّةٌ تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

بہت بڑا معجزہ تھا جو باہم مقابل ہوئے تھے۔ ایک لشکر تو قاتل کر رہا تھا اللہ کے راستہ میں

وَ أُخْرَى كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُمْ مِثْلَهُمْ رَأَى الْعَيْنُ ۖ

اور دوسرا لشکر کافر تھا۔ یہ کافر لشکر ان مسلمانوں کو اپنے سے دُگنا دیکھ رہا تھا کھلی آنکھوں سے۔

وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصَرِهِ مَنْ يَشَاءُ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً

اور اللہ اپنی نصرت سے مدد کرتے ہیں جس کی چاہتے ہیں۔ یقیناً اس میں عبرت ہے

لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ﴿۱۲﴾ زِينٌ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ

آنکھوں والوں کے لیے۔ انسانوں کے لیے مزین کی گئی مرغوب چیزوں کی محبت

مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ

یعنی عورتیں اور بیٹے اور ڈھیر لگائے ہوئے

مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ

سونے اور چاندی اور نشان لگائے ہوئے گھوڑے

وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۖ ذَلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

اور چوپائے اور کھیتی۔ یہ دنیوی زندگی کا سامان ہے۔

وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَبَإِ ﴿۱۳﴾ قُلْ أَوْفُوا بِعَهْدِكُمْ

اور اللہ کے پاس اچھا ٹھکانا ہے۔ آپ فرما دیجیے کیا میں تمہیں

بِخَيْرٍ مِّنْ ذَلِكَ ۖ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ

خبر دوں اس سے بہتر چیز کی؟ ان لوگوں کے لیے جو متقی ہیں (ان کے لیے) اپنے رب کے پاس

جَنَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

جنتیں ہوں گی جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے،

وَأَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ

اور صاف ستھری بیویاں ہوں گی اور اللہ کی طرف سے خوشنودی ملے گی۔ اور اللہ

بَصِيرٌ ۖ بِالْعِبَادِ ﴿۱۴﴾ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّا أَمْنَا

بندوں کو دیکھ رہے ہیں۔ وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! یقیناً ہم ایمان لے آئے

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝۱۶ الصَّبِرِينَ

تو ہمارے لیے ہمارے گناہوں کی مغفرت کر دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔ جو صبر کرنے والے

وَالصَّادِقِينَ وَالْقَنِتَّةِينَ وَالْمُنْفِقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ

اور سچ بولنے والے اور فرماں برداری کرنے والے اور خرچ کرنے والے اور سحر کے وقت مغفرت طلب

بِالْأَسْحَارِ ۝۱۷ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

کرنے والے ہیں۔ اللہ گواہی دیتے ہیں اس بات کی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں

وَالْمَلِكُ وَأُولُوا الْعِلْمِ قَابِئًا بِالْقُسْطِ ۝۱۸ لَا إِلَهَ

اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں اور علم والے بھی گواہی دیتے ہیں، (اس حال میں کہ) اللہ انصاف کے

إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝۱۹ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ

ساتھ قائم ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ یقیناً دین تو اللہ کے نزدیک

وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوْتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ

صرف اسلام ہی ہے۔ اور اختلاف نہیں کیا ان لوگوں نے جن کو کتاب دی گئی مگر اس کے بعد کہ

مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَعْيًا بَيْنَهُمْ ۝۲۰ وَمَنْ يَكْفُرْ

ان کے پاس علم آیا آپس کی ضد کی وجہ سے۔ اور جو بھی اللہ کی آیتوں

بَيَّاتِ اللَّهُ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝۲۱

کے ساتھ کفر کرے گا تو یقیناً اللہ جلد حساب لینے والے ہیں۔

فَإِنْ حَاجُّوكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلَّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۝۲۲

پھر اگر وہ آپ سے حجت بازی کریں تو آپ فرما دیجیے کہ میں نے تو اپنا چہرہ اللہ کے تابع کر لیا ہے اور انہوں نے بھی جنہوں نے

وَقُلْ لِلَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْأُمِّيِّينَ ءَ أَسْلَمْتُ

میرا اتباع کیا۔ اور آپ اہل کتاب سے اور ان پڑھ لوگوں (مشرکین عرب) سے فرما دیجیے کہ کیا تم اسلام لاتے ہو؟

فَإِنْ أَسْلَمُوا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۝۲۳ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا

پھر اگر وہ اسلام لے آئیں تو وہ ہدایت یافتہ ہوں گے۔ اور اگر وہ منہ موڑیں تو آپ کے ذمہ

عَلَيْكَ الْبَلَّغُ ۝۲۴ وَاللَّهُ بِالصَّيْرِ بِالْعِبَادِ ۝۲۵ إِنَّ

صرف پہنچا دینا ہے۔ اور اللہ بندوں کو دیکھ رہے ہیں۔ یقیناً

الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بَيَّاتِ اللَّهُ وَيَقْتُلُونَ النَّبِينَ

وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں اللہ کی آیات کے ساتھ اور انبیاء کو ناحق

بَغَيْرِ حَقٍّ ۚ وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ

قتل کرتے ہیں اور ان کو بھی قتل کرتے ہیں جو لوگوں میں سے انصاف

مِنَ النَّاسِ ۚ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۱۲﴾ أُولَٰئِكَ

کا حکم کرتے ہیں، تو آپ ان کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجیے۔ یہ وہ لوگ ہیں

الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ

جن کے اعمال ضائع ہو گئے دنیا اور آخرت میں۔

وَمَا لَهُمْ مِّنْ نَّصِيرِينَ ﴿۱۳﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا

اور ان کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں ان لوگوں کی طرف جن کو

مِّنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَى كِتَابِ اللَّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

کتاب کا ایک حصہ دیا گیا، ان کو بلایا جاتا ہے اللہ کی کتاب کی طرف تاکہ ان کے درمیان وہ فیصلہ کرے،

ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿۱۴﴾

پھر ان میں سے ایک جماعت اعراض کرتے ہوئے روگردانی کرتی ہے۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَن تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا

یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے کہا کہ ہمیں آگ ہرگز نہیں چھوئے گی مگر چند گنے

مَعْدُودَاتٍ ۖ وَ غَرَّهُمْ فِي دِينِهِمْ مَا كَانُوا

چنے دن۔ اور ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان کے دین کے بارے میں ان چیزوں نے

يَفْتَرُونَ ﴿۱۵﴾ فَكَيْفَ إِذَا جُمِعْتُمْ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ

جن کو وہ خود گھڑتے ہیں۔ پھر کیا حال ہوگا جب ہم ان کو جمع کریں گے ایسے دن میں جس میں

فِيهِ ۖ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا

شک نہیں۔ اور ہر شخص کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اس عمل کا جو اس نے کیا اور ان پر ظلم

يُظْلَمُونَ ﴿۱۶﴾ قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ

نہیں کیا جائے گا۔ آپ فرما دیجیے کہ اے اللہ! سلطنت کے مالک! تو سلطنت دیتا ہے

مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ ۚ وَتُعِزُّ

جسے چاہتا ہے اور سلطنت چھینتا ہے جس سے چاہتا ہے۔ اور تو عزت دیتا ہے

مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ ۖ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۚ إِنَّكَ

جسے چاہتا ہے اور تو ذلت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔ تیرے ہی ہاتھ میں بھلائی ہے۔ یقیناً تو

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۱﴾ تَوَلَّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ تو رات کو دن میں داخل کرتا ہے
و تَوَلَّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۚ وَ تَخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے
وَ تَخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۚ وَ تَرْتُقُ مَنْ تَشَاءُ اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے۔ اور تو جسے چاہتا ہے، بے حساب
بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۲﴾ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ روزی دیتا ہے۔ ایمان والے کافروں کو دوست
أَوْلِيَاءَ ۚ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ نہ بنائیں ایمان والوں کو چھوڑ کر۔ اور جو ایسا کرے گا،
فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ اس کا اللہ سے کسی بھی چیز کا تعلق نہیں ہے مگر یہ کہ تم کفار سے کسی طرح
تُفْلَهُ ۚ وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ۖ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ﴿۲۸﴾ بچنا چاہو۔ اور اللہ تمہیں اپنی ذات سے ڈراتے ہیں۔ اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔
قُلْ إِنْ تَحْفُوا مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمُهُ آپ فرمادیجیے اگر تم چھپاؤ ان چیزوں کو جو تمہارے سینوں میں ہیں یا تم ان کو ظاہر کرو، تب بھی اللہ
اللَّهُ ۖ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ انہیں جانتے ہیں۔ اور اللہ جانتے ہیں ان تمام چیزوں کو جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔
وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۹﴾ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ اور اللہ ہر چیز پر قدرت والے ہیں۔ جس دن ہر شخص ان اعمال کو
نَفْسٍ مِمَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُحْضَرًا ۖ وَمِمَّا عَمِلَتْ جو اس نے خیر میں سے کیے حاضر پائے گا اور اپنے کیے ہوئے برے اعمال کو بھی
مِنْ سُوءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَ بَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا ۖ حاضر پائے گا، تو وہ چاہے گا کہ کاش کہ اس کے درمیان اور اس دن کے درمیان بڑی دور کی مسافت ہوتی۔
وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ۖ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ﴿۳۰﴾ اور اللہ تمہیں اپنی ذات سے ڈراتے ہیں۔ اور اللہ بندوں پر بہت مہربان ہیں۔

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ

آپ فرمادیجیے اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو، تو میرا اتباع کرو، تو اللہ تمہیں محبوب بنالے گا

وَيَغْفِرَ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۳۱﴾

اور تمہارے لیے تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ

آپ فرمادیجیے تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو۔ پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو یقیناً اللہ

لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ﴿۳۲﴾ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ

کافروں سے محبت نہیں کرتے۔ یقیناً اللہ نے منتخب کیا آدم (علیہ السلام) کو

وَنُوحًا وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۳۳﴾

اور نوح (علیہ السلام) اور آل ابراہیم اور آل عمران کو تمام جہانوں (جہان والوں) پر۔

ذُرِّيَّتَهُ ۖ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۳۴﴾

جو ایک دوسرے کی اولاد ہیں۔ اور اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔

إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ

جب کہ عمران کی بیوی نے کہا اے میرے رب! میں نے آپ کی نذر کر دیا

مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي ۖ إِنَّكَ أَنْتَ

آزاد بنا کر اس بچہ کو جو میرے پیٹ میں ہے، تو آپ اسے میری طرف سے قبول کر لیجیے۔ یقیناً آپ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ

سننے والے، علم والے ہیں۔ پھر جب عمران کی بیوی نے اس کو جنا تو کہنے لگی اے میرے رب!

إِنِّي وَضَعْتُهَا أُنْثَىٰ ۖ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعْتَ وَلَئِنْ

میں نے تو اس کو لڑکی جنا۔ حالانکہ اللہ خوب جانتا ہے اُس کو جو اُس نے جنا۔ اور

الذَّكَرُ كَأَلُنْتُ ۖ وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ

لڑکا اس لڑکی کے برابر نہیں ہو سکتا۔ اور میں نے اس کا نام مریم رکھا

وَإِنِّي أَعِيزُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿۳۶﴾

اور میں اسے اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ ۖ وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا

پھر ان کے رب نے ان کو قبول کیا اچھا قبول کرنا اور مریم کو بڑھایا اچھی طرح

حَسَنًا ۚ وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۖ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا

بُڑھانا۔ اور مریم (علیہا السلام) کی کفالت کی زکریا (علیہ السلام) نے۔ جب کبھی مریم (علیہا السلام) کے پاس داخل

الْمِحْرَابَ ۖ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يَمْرُؤُا اَنِّی

ہوتے زکریا (علیہ السلام) محراب میں، تو مریم (علیہا السلام) کے پاس کھانے کی چیزیں پاتے۔ پوچھتے اے مریم!

لِكَ هٰذَا ۚ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ یَرْزُقُ

کہاں سے تیرے پاس یہ چیزیں آئیں؟ تو مریم (علیہا السلام) کہتیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے۔ یقیناً اللہ بے حساب

مَنْ یَّشَآءُ ۚ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۚ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا

روزی دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔ وہیں پر زکریا (علیہ السلام) نے اپنے رب سے

رَبِّہٖ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً

دعا کی۔ کہنے لگے اے میرے رب! تو مجھے اپنی طرف سے پاکیزہ اولاد عطا

طَیْبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ ۚ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِکَةُ

یقیناً تو دعا کو سننے والا ہے۔ تو ان کو فرشتوں نے آواز دی

وَهُوَ قَائِمٌ فِی الْمِحْرَابِ ۚ اَنَّ اللّٰهَ یُبَشِّرُکَ

جب کہ وہ کھڑے ہوئے محراب میں نماز پڑھ رہے تھے کہ اللہ آپ کو بشارت دیتے ہیں

بِیْحٰی مَصَدِّقًا ۚ بِکَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَیِّدًا وَحَصُورًا

یحییٰ کی جو تصدیق کرنے والے ہوں گے اللہ کے کلمہ کی اور سید ہوں گے اور عورتوں سے بے رغبت پاک دامن

وَنَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ۚ قَالَ رَبِّ اَنِّیْ یَكُوْنُ

ہوں گے اور نبی ہوں گے، نیک لوگوں میں سے ہوں گے۔ زکریا (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب!

لِّیْ عِلْمٌ ۚ وَاقَدْ بَلَغَنِی الْکِبَرُ وَامْرَاَتِیْ عَاقِرٌ ۚ

میرے لیے لڑکا کہاں سے ہوگا حالانکہ مجھے بڑھاپا پہنچ چکا ہے اور میری بیوی بانجھ ہے۔

قَالَ کَذٰلِکَ اللّٰهُ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ ۚ قَالَ رَبِّ

اللہ نے فرمایا اسی طرح اللہ کرتے ہیں جو چاہتے ہیں۔ زکریا (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب!

اَجْعَلْ لِّیْ اٰیَةً ۚ قَالَ اٰیَتُکَ اِلَّا تُکَلِّمَ النَّاسَ

میرے لیے کوئی نشانی مقرر کر دیجیے۔ اللہ نے فرمایا کہ تمہاری نشانی یہ ہے کہ تم انسانوں سے کلام نہیں

تَلٰثَةَ اَیَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ۚ وَادَّکُرْ رَبَّکَ کَثِیْرًا ۚ وَ

کرو گے تین دن تک مگر اشارہ سے۔ اور آپ اپنے رب کو بہت زیادہ یاد کیجیے اور

سَبِّحْ بِالْعِشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ﴿۳۱﴾ وَإِذْ قَالَتِ الْمَلَكَةُ

صبح و شام تسبیح کیجیے۔ اور جب کہ فرشتوں نے کہا

يَمْرِيْمُ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ

اے مریم! یقیناً اللہ نے تجھ کو منتخب کیا ہے اور تجھ کو پاکباز بنایا ہے اور تجھ کو

عَلَى نِسَاءِ الْعَالَمِينَ ﴿۳۲﴾ يَمْرِيْمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ

تمام جہان کی عورتوں پر منتخب کیا ہے۔ اے مریم! تو اپنے رب کی عبادت کر

وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ ﴿۳۳﴾ ذَلِكَ

اور سجدہ کر اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کر۔ یہ

مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ

غیب کی خبروں میں سے ہے، ہم اس کو آپ کی طرف وحی کرتے ہیں۔ اور آپ ان کے پاس موجود نہیں تھے

إِذْ يُلقَوْنَ أَقْلًا مَّهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۚ

جب وہ اپنے قلم (نہر میں) ڈال رہے تھے کہ کون مریم کی کفالت کرے گا۔

وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿۳۴﴾ إِذْ قَالَتِ الْمَلَكَةُ

اور آپ ان کے پاس نہیں تھے جب وہ جھگڑ رہے تھے۔ جب فرشتوں نے کہا

يَمْرِيْمُ إِنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ

اے مریم! یقیناً اللہ تم کو بشارت دیتے ہیں اپنی طرف سے کلمہ کی

اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا

جس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم ہوگا، جو وجاہت والے ہوں گے

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿۳۵﴾ وَيُكَلِّمُ

دنیا اور آخرت میں اور مقربین میں سے ہوں گے۔ اور وہ انسانوں سے

النَّاسِ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۳۶﴾

کلام کریں گے گہوارہ میں اور بڑے ہو کر کے اور صلحاء میں سے ہوں گے۔

قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ یَکُوْنُ لِیْ وَلَدٌ وَلَمْ یَمْسَسْنِیْ بَشْرٌ ۚ

مریم (علیہا السلام) نے کہا اے میرے رب! مجھے اولاد کہاں سے ہوگی، حالانکہ مجھے کسی انسان نے چھوا نہیں ہے۔

قَالَ کَذٰلِکَ اَنۡشَأَ ۚ اِذَا قَضٰی

تو اللہ نے فرمایا اسی طرح اللہ پیدا کرتے ہیں جو چاہتے ہیں۔ جب وہ کسی کام

أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۷۶﴾ وَيُعَلِّمُهُ

کا فیصلہ کرتے ہیں تو اس سے کہتے ہیں کہ کُنْ ہو جا، تو وہ ہو جاتا ہے۔ اور اس کو اللہ

الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ﴿۷۷﴾ وَرَسُولًا

کتاب و حکمت اور تورات اور انجیل کی تعلیم دیں گے۔ اور بنی اسرائیل کی طرف

إِلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۚ أَنِّي قَدْ جِئْتُكُمْ بِآيَةٍ

رسول بنا کر بھیجیں گے۔ (وہ کہیں گے کہ) یقیناً میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے معجزہ

مِّنْ رَبِّكُمْ ۚ أَنِّي أَخْلُقُ لَكُمْ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ

لے کر آیا ہوں۔ یہ کہ میں تمہارے لیے مٹی سے پرندہ کی شکل کی طرح بناتا

الطَّيْرِ فَانْفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ وَأُبْرِئُ

ہوں، پھر میں اس میں پھونک مارتا ہوں، تو وہ اللہ کے حکم سے (جاندار) پرندہ بن جاتا ہے۔ اور

الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَأُحْيِي الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ اللَّهِ

میں اچھا کرتا ہوں اندھے کو اور برص والے کو اور میں مردوں کو زندہ کرتا ہوں اللہ کے حکم سے۔

وَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدْخِرُونَ ۚ

اور میں تمہیں بتلا دیتا ہوں وہ چیزیں جو تم کھا کر آتے ہو اور وہ چیزیں جو تم اپنے گھروں میں

فِي بُيُوتِكُمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُمْ

ذخیرہ کر کے آتے ہو۔ یقیناً اس میں نشانی ہے تمہارے لیے اگر تم

مُؤْمِنِينَ ﴿۷۸﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ

ایمان لاتے ہو۔ اور میں تصدیق کرنے والا ہوں اس تورات کی جو مجھ سے

مِنَ التَّوْرَةِ وَإِجْلًا لَّكُمْ بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ

پہلے تھی اور تاکہ میں تمہارے لیے حلال کر دوں ان بعض چیزوں کو جو تم پر حرام کی گئیں

وَجِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِّنْ رَبِّكُمْ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ

اور میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے معجزہ لے کر آیا ہوں۔ پھر اللہ سے ڈرو

وَاطِيعُونَ ﴿۷۹﴾ إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ

اور میرا کہنا مانو۔ یقیناً اللہ میرا اور تمہارا رب ہے، تو تم اسی کی عبادت کرو۔

هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿۸۰﴾ فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَىٰ مِنْهُمُ

یہ سیدھا راستہ ہے۔ پھر جب عیسیٰ (علیہ السلام) نے ان کی طرف سے کفر

الْكَفَرُ قَالَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ ۖ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ

محسوس کیا تو فرمایا کون میرے مددگار ہیں اللہ کی طرف؟ حواریین کہنے لگے

نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ ۖ آمَنَّا بِاللَّهِ وَأَشْهَدُ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿۵۵﴾

ہم اللہ کے (دین کے) مددگار ہیں۔ ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں۔ اور آپ گواہ رہیے کہ یقیناً ہم مسلمان ہیں۔

رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أُنْزِلَتْ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا

اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے ہیں اس پر جو آپ نے اتارا اور ہم نے رسول کا اتباع کیا، تو آپ

مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿۵۶﴾ وَمَكْرُؤًا وَمَكَرَ اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ خَيْرُ

ہمیں گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لیجیے۔ اور ان کفار نے تدبیر کی اور اللہ نے بھی تدبیر کی۔ اور اللہ

الْمُكْرِمِينَ ﴿۵۷﴾ اِذْ قَالَ اللَّهُ يُعِيسِي إِيَّيْ مُتَوَفِّيكَ

بہترین تدبیر کرنے والے ہیں۔ جب کہ اللہ نے فرمایا کہ اے عیسیٰ! میں آپ کو پورا پورا لینے والا ہوں (جسم

و رَافِعُكَ إِلَىٰ وَ مُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا

وروح سمیت اٹھانے والا ہوں) اور آپ کو اٹھانے والا ہوں اپنے پاس اور آپ کو پاک کرنے والا ہوں ان

و جَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا

لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا اور قیامت کے دن تک آپ کے متبعین کو کافروں کے

إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَمَةِ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَأَحْكُمُ

اوپر رکھوں گا۔ پھر میری طرف تمہیں لوٹ کر آنا ہے، پھر میں تمہارے درمیان

بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿۵۸﴾

فیصلہ کروں گا اس میں جس میں تم اختلاف کر رہے تھے۔

فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَأَعَذُّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا

پھر البتہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، میں انہیں سخت عذاب دوں گا

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَّاصِرِينَ ﴿۵۹﴾

دنیا اور آخرت میں۔ اور ان کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ ۖ

اور البتہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو اللہ ان کو ان کا پورا پورا ثواب دیں گے۔

وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿۶۰﴾ ذَلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ

اور اللہ ظالموں سے محبت نہیں کرتے۔ یہ ہم آپ کے سامنے آیات کی

مِنَ الْاٰلِيَّتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿۵۸﴾ اِنَّ مَثَلَ عِيسٰی

اور محکم ذکر کی تلاوت کرتے ہیں۔ یقیناً عیسیٰ (علیہ السلام) کا حال

عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَۃٍ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ

اللہ کے نزدیک آدم (علیہ السلام) کے حال کی طرح ہے۔ جن کو اللہ نے مٹی سے پیدا کیا، پھر ان سے

لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۵۹﴾ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ

فرمایا کہ ہو جا، تو وہ ہو گئے۔ یہ حق ہے آپ کے رب کی طرف سے اس لیے آپ شک کرنے والوں میں

مِّنَ الْمُبْتَرِّیْنَ ﴿۶۰﴾ فَمَنْ حَاجَّكَ فِیْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ

سے نہ ہوں۔ پھر جو بھی آپ سے حجت بازی کرے عیسیٰ (علیہ السلام) کے بارے میں اس کے بعد کہ آپ

مِّنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا۟ نَدْعُ اٰبْنَاءَنَا وَ اَبْنَاءَكُمْ

کے پاس علم آیا، تو آپ کہہ دیجیے کہ تم آؤ، ہم بلاتے ہیں ہمارے بیٹوں کو اور تمہارے بیٹوں کو اور ہماری

وَ نِسَاءَنَا وَ نِسَاءَكُمْ وَ اَنْفُسَنَا وَ اَنْفُسَكُمْ

عورتوں کو اور تمہاری عورتوں کو اور اپنی جانوں کو اور تمہاری جانوں کو۔

ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلٰی الْكَٰذِبِیْنَ ﴿۶۱﴾

پھر ہم مباہلہ کریں، پھر ہم جھوٹوں پر اللہ کی لعنت کریں۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْۢ إِلَٰهٍ

یقیناً یہ سچا بیان ہے۔ اور اللہ کے سوا کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۶۲﴾

نہیں۔ اور یقیناً اللہ وہی زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا۟ فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِالْمُفْسِدِیْنَ ﴿۶۳﴾ قُلْ یٰۤاَهْلَ

پھر بھی اگر وہ منہ موڑیں تو یقیناً اللہ فساد پھیلانے والوں کو خوب جانتے ہیں۔ آپ فرمادیجیے اے اہل کتاب!

الْكِتٰبِ تَعَالَوْا۟ اِلٰی كَلِمَةٍ سَوَآءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ

تم آؤ ایسے کلمہ کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے،

اِلَّا نَعْبُدَ اللّٰهَ ۚ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيًْۡا وَلَا يَتَّخِذَ

یہ کہ ہم عبادت نہ کریں مگر اللہ کی اور ہم اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرائیں اور ہم میں سے

بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا۟

ایک دوسرے کو اللہ کو چھوڑ کر کے رب نہ بنائیں۔ پھر اگر وہ روگردانی کریں

فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿۴۳﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ

تو کہہ دو کہ تم گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں۔ اے اہل کتاب!

لَمْ تَحَاجُّوْنَ فِيْ اِبْرٰهِيْمَ وَمَا اُنْزِلَتْ التَّوْرَةُ

تم کیوں حجت بازی کرتے ہو ابراہیم (علیہ السلام) کے بارے میں حالانکہ تورات

وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهَا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾ هَآنَتُمْ

اور انجیل نہیں اتاری گئیں مگر ان کے بعد۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ سنو! تم تو

هٰؤُلَاءِ حَاجَجْتُمْ فِیْمَا لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ

وہ لوگ ہو کہ تم نے حجت بازی کی ایسی چیز میں جس کا تمہیں علم ہے،

فَلِمَ تَحَاجُّوْنَ فِیْمَا لَیْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ

پھر تم کیوں حجت بازی کرتے ہو ایسی چیز میں جس کا تمہیں کوئی علم نہیں ہے۔ اور اللہ جانتا ہے

وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ یَہُوْدِیًّا

اور تم جانتے نہیں ہو۔ ابراہیم (علیہ السلام) نہ یہودی تھے،

وَلَا نَصْرَانِیًّا وَلٰکِنْ كَانَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا ؕ

نہ نصرانی تھے، لیکن صرف ایک اللہ کے ہو کر رہنے والے تھے، مسلمان تھے۔

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ﴿۴۶﴾ اِنَّ اَوَّلِی النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ

اور مشرکین میں سے نہیں تھے۔ یقیناً تمام انسانوں میں سب سے زیادہ قریب ابراہیم (علیہ السلام) کے البتہ وہ لوگ ہیں

لِّلَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِیُّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

جنہوں نے ابراہیم (علیہ السلام) کا اتباع کیا اور یہ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) ہیں اور وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے ہیں۔

وَاللّٰهُ وَلِیُّ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۴۷﴾ وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ

اور اللہ ایمان والوں کا کارساز ہے۔ اہل کتاب کی ایک جماعت تو

مِّنْ اٰهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ یُضِلُّوْكُمْ ؕ وَمَا یُضِلُّوْنَ

چاہتی ہے کہ کاش کہ وہ تمہیں گمراہ کر دیں۔ اور وہ گمراہ نہیں کرتے

اِلَّا اَنْفُسَهُمْ وَمَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۴۸﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ

مگر اپنے آپ کو اور انہیں پتہ نہیں۔ اے اہل کتاب!

لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِآیٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۴۹﴾ يَا أَهْلَ

تم کیوں کفر کرتے ہو اللہ کی آیات کے ساتھ اس حال میں کہ تم گواہی دیتے ہو؟ اے اہل

يَعْلَمُونَ ﴿۷۵﴾ بَلَىٰ مَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ وَاتَّقَىٰ فَإِنَّ اللَّهَ

جانتے بھی ہیں۔ کیوں نہیں! جو اپنا عہد پورا کرے اور ڈرے تو یقیناً اللہ

يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿۷۶﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ

ڈرنے والوں سے محبت رکھتے ہیں۔ یقیناً وہ لوگ جو اللہ کے عہد کے بدلہ میں

وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ

اور اپنی قسموں کے بدلہ میں تھوڑی قیمت لیتے ہیں، ان کے لیے کوئی حصہ نہیں ہے آخرت

فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ

میں اور اللہ ان سے کلام نہیں کرے گا اور ان کی طرف قیامت کے دن نگاہ نہیں

الْقِيَمَةِ وَلَا يَزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۷۷﴾

کرے گا اور ان کا تزکیہ نہیں کرے گا۔ اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔

وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلْوَنَ أَلْسِنَتَهُم بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ

اور یقیناً ان میں سے ایک جماعت ہے جو اپنی زبانوں کو موڑتی ہے کتاب (کے پڑھنے) میں تاکہ تم اسے

مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ وَ يَقُولُونَ هُوَ

کتاب میں سے سمجھو، حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ

مِنَ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَ يَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ

اللہ کی طرف سے ہے، حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہے۔ اور وہ اللہ پر جھوٹ کہتے ہیں

الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۷۸﴾ مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ

اس حال میں کہ وہ جانتے بھی ہیں۔ کسی انسان کی طاقت نہیں ہے کہ اللہ اسے

اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ

کتاب اور شریعت اور نبوت دے، پھر وہ انسانوں سے کہے کہ

كُونُوا عِبَادًا لِّي مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ كُونُوا رَبَّيْنَ

تم اللہ کو چھوڑ کر میری عبادت کرنے والے بن جاؤ، لیکن (وہ تو کہے گا کہ) تم ربانی بن جاؤ

بِمَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ الْكِتَابَ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُونَ ﴿۷۹﴾

اس وجہ سے کہ تم کتاب کی تعلیم دیتے ہو اور اس وجہ سے کہ تم خود پڑھتے ہو۔

وَلَا يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ وَالنَّبِيِّينَ أَرْبَابًا

اور وہ تمہیں اس بات کا حکم نہیں دے گا کہ تم فرشتوں اور نبیوں کو رب بنا لو۔

أَيَا مُرْكُم بِالْكَفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿۸۱﴾
 کیا تمہیں وہ کفر کا حکم دے گا اس کے بعد کہ تم مسلمان ہو؟

وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ
 اور جب کہ اللہ نے انبیاء (علیہم الصلوٰۃ والسلام) سے پختہ عہد لیا کہ جب میں تمہیں کتاب

وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ
 اور حکمت دوں، پھر تمہارے پاس رسول آئے جو سچا بتلانے والا ہو اس کو جو تمہارے پاس ہے

لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَتَنْصُرُنَّهُ ۖ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ
 تو تم اس رسول پر ایمان لاؤ گے اور ان کی نصرت کرو گے۔ اللہ نے فرمایا کیا تم نے اقرار کیا اور اس

عَلَىٰ ذَلِكُمْ إِصْرِي ۖ قَالُوا أَقْرَرْنَا ۖ قَالَ فَاشْهَدُوا
 پر میرا عہد تم نے قبول کیا؟ انبیاء نے کہا کہ ہم نے اقرار کیا۔ اللہ نے فرمایا پھر تم گواہ رہو،

وَأَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿۸۲﴾ فَمَنْ تَوَلَّىٰ بَعْدَ
 میں بھی تمہارے ساتھ گواہی دینے والوں میں سے ہوں۔ پھر اس کے بعد جو روگردانی

ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿۸۳﴾ أَفَغَيَّرَ دِينَ اللَّهِ
 کرے تو وہی لوگ نافرمان ہیں۔ کیا پھر اللہ کے دین کے علاوہ کو یہ لوگ

يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 چاہتے ہیں؟ حالانکہ اللہ کے سامنے سر جھکائے ہوئے ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں

طَوْعًا وَكَرْهًا ۚ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿۸۴﴾ قُلْ أَمَّا بِاللَّهِ
 خوشی سے اور زبردستی سے، اور اسی کی طرف وہ لوٹائے جائیں گے۔ آپ فرماد دیجیے کہ ہم ایمان لائے اللہ پر

وَمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۖ وَاسْمِعِيلَ
 اور اس پر جو ہم پر اتارا گیا اور اس پر جو ابراہیم، اور اسماعیل،

وَإِسْحَاقَ ۚ وَيَعْقُوبَ (عَلَيْهِمُ السَّلَام) ۖ وَالْأَسْبَاطَ ۚ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ
 اور اسحاق، اور یعقوب (علیہم السلام) کے بیٹوں پر اتارا گیا، اور اس پر جو موسیٰ

وَ عِيسَىٰ (عَلَيْهِمُ السَّلَام) ۚ وَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ
 (علیہ السلام) کو دیا گیا اور عیسیٰ (علیہ السلام) اور دوسرے انبیاء کو دیا گیا ان کے رب کی طرف سے۔ ہم ان میں

أَحَدٍ مِنْهُمْ ۚ وَ نَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۸۵﴾ وَمَنْ يَبْتَغِ
 سے کسی کے درمیان تفریق نہیں کرتے۔ اور ہم اللہ ہی کے تابعدار ہیں۔ اور جو اسلام کے علاوہ کو

غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ

دین کے طور پر طلب کرے گا، تو اس کی طرف سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ اور وہ آخرت میں

مِنَ الْخَسِرِينَ ﴿۸۵﴾ كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا

خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔ اللہ کیسے ہدایت دے گا اس قوم کو جنہوں نے کفر کیا

بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَ شَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمْ

اپنے ایمان لانے کے بعد اور شہادت دینے کے بعد کہ یہ رسول حق ہے، اور ان کے پاس

الْبَيِّنَاتُ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۸۶﴾ أُولَٰئِكَ

روشن معجزات بھی آ گئے۔ اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیں گے۔ ان کی سزا

جَزَاءُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ

یہ ہے کہ ان پر اللہ کی لعنت اور فرشتوں

وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۸۷﴾ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ

اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ان سے عذاب ہلکا نہیں کیا

الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿۸۸﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا

جائے گا اور ان کو مہلت نہیں ملے گی۔ مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی

مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۸۹﴾

اس کے بعد اور اصلاح کی، تو یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ اِزْدَادُوا كُفْرًا

یقیناً وہ لوگ جو کافر ہو گئے اپنے ایمان لانے کے بعد، پھر وہ کفر میں بڑھ گئے،

لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ ﴿۹۰﴾

تو ہرگز ان کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔ اور وہی لوگ گمراہ ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُقْبَلَ

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور مر گئے اس حال میں کہ وہ کافر تھے، تو ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا

مِنْ أَحَدِهِمْ مِّلءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوْ افْتَدَى بِهِ ۚ

ان میں سے کسی ایک کی طرف سے زمین بھر سونا، اگرچہ وہ اس کو فدیہ کے طور پر دے دے۔

أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نَّاصِرِينَ ﴿۹۱﴾

ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا، اور ان کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔